جلد ۵۲/۱۷ ۔ ۴ فتح ۱۳۴۲ ہش ۔ ۱۶ رجب ۱۳۸۳ھ ۔ ۴ دسمبر ۱۹۶۳ء ۔ نمبر ۲۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۳ دسمبر بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو لوگ اسلام کی بہتری مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے

کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں

"اسلام جو یہ ایمانی قوت لے کر آیا تھا بہت ضعیف ہو گیا ہے اور عام طور پر مسلمانوں نے محسوس کر لیا ہے کہ یہ کمزور ہے ورنہ کیا وجہ ہے کہ آئے دن جلسے اور مجلسیں ہوتی رہتی ہیں اور نت نئی انجمنیں بنتی جاتی ہیں جن کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اسلام کی حمایت اور امداد کے لئے کام کرتی ہیں۔ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ ان مجلسوں میں قوم قوم کو پکارتے ہیں۔ قومی ترقی قومی ترقی کے گیت گاتے ہیں، لیکن کوئی مجھ کو یہ بتائے کہ کیا پہلے زمانے میں جب قوم بنی تھی وہ یورپ کے اتباع سے بنی تھی؟ کیا مغربی قوموں کے نقش قدم پر چل کر انہوں نے ساری ترقیاں کی تھیں۔ اگر یہ ثابت ہو جاوے کہ ہاں اسی طرح ترقی کی تھی تو بیشک گناہ ہو گا اگر ہم اہل یورپ کے نقش قدم پر نہ چلیں لیکن اگر ثابت نہ ہو اور ہرگز ثابت نہ ہو گا، پھر کس قدر ظلم ہے کہ اسلام کے اصولوں کو چھوڑ کر قرآن کو چھوڑ کر جس نے ایک وحشی دنیا کو انسان اور انسان سے باخدا انسان بنایا ایک دنیا پرست قوم کی پیروی کی جائے جو لوگ اسلام کی بہتری اور زندگی مغربی دنیا کو قبلہ بنا کر چاہتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ کامیاب وہی لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کے ماتحت چلتے ہیں۔" (الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۱ء)

احمدیہ مشن یوگنڈا کا تار کا پتہ

احمدیہ مشن یوگنڈا کا تار کا پتہ رجسٹر ہو چکا ہے۔ احباب تار بھجواتے وقت مندرجہ ذیل پتہ پر تار بھجوایا کریں۔

AHMADIYYA
JINJA Uganda

چندہ وقف جدید کی وصولی

وقف جدید کا سال ۳۱ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس لئے تمام سیکرٹریان وقف جدید و سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ بجٹ کے مطابق سو فیصدی چندہ وصول فرما کر جلسہ سے قبل داخل خزانہ کرا دیں۔
جزاھم اللّٰہ تعالیٰ احسن الجزاء
(ناظم مال وقف جدید)

جلسہ سالانہ پر ثواب کمانے کا نادر موقعہ

— محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ —

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمارا سالانہ جلسہ اب بالکل قریب آ گیا ہے اور ربوہ میں اس کے انتظامات شروع ہو چکے ہیں۔ ربوہ کے احباب تو ہمہ وقت میزبانی کے فرائض سرانجام دیتے ہی ہیں۔ لیکن کام کی زیادتی اور کام کی نوعیت کے لحاظ سے یہ تعداد کافی نہیں ہوتی۔ اس کے لئے بیرونی خدام کی خدمات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ چنانچہ امسال بھی اس غرض کے لئے کم از کم ۶۰۰ بیرونی خدام درکار ہیں۔ کوشش کی جاتی ہے کہ باہر سے آنے والوں کے لئے جلسہ سننے کے مواقع زیادہ سے زیادہ مہیا کئے جائیں۔

پس میں جلسہ میں شامل ہونے والے خدام سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ خدمت کے اس عظیم موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں گے۔ اور خدمت کے لئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے نام پیش کریں گے۔ ایسے دوستوں کے لئے ضروری ہے کہ ۲۴/۱۲/۶۳ کی شام تک ربوہ پہنچ کر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنے آنے کی اطلاع دیں تاکہ ان کے سپرد کام کیا جا سکے۔ اپنی جماعت کے پریذیڈنٹ اور قائد مجلس کا تعارفی خط ہمراہ لاویں۔

اجتماعی صدقات اور خدام

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

برادرم عبدالوہاب صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی کی تجویز ہے کہ جس طرح انصار کی طرف سے ۴۰ دن تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے لئے صدقہ کی تحریک ہے مجلس خدام الاحمدیہ بھی اس پر عمل کرے تاکہ یہ اجتماعی صدقات جاری رہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ تجویز بہت مبارک ہے۔ اگر مجالس و خدام کو اس سے اتفاق ہو تو وہ صدقہ کی رقوم خاکسار کو بھجوا دیں۔

میں اس طرف بھی توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں کہ جیسا کہ میں نے ایک دفعہ پہلے بھی عرض کیا تھا اصل صدقہ اپنے نفس کا صدقہ ہے۔ اس بات کی بہت ضرورت ہے کہ ہم پاک نفس اور پاک دل ہو جائیں اور ہر قسم کی کدورت اور غصہ اور بغض اپنے دل سے نکال کر باہم بھائیوں کی طرح شیر و شکر ہو جائیں اور کسی قسم کی نفس پرستی ہمارے قریب نہ آئے۔ بلکہ چاہیئے کہ ہم احمدیت کے رشتہ کو اس حد تک مضبوط کریں کہ جسمانی رشتوں میں اس کی مثال نہ ملے۔ تا اللہ تعالےٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت دے کر حضور کی قیادت میں اسلام کو اکناف عالم میں سربلندی عطا فرمائے۔ اور اسلام کے سر سے ساری بلائیں دور ہو جائیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

جلسہ سالانہ کی اہمیت

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے مبارک الفاظ میں

اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کرو۔ اس میں شامل ہونے سے ایمان یقین اور معرفت میں ترقی حاصل ہو گی

حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونے کی کوشش کرنا چاہیئے

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونیوالوں کو اجر عظیم بخشے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے

جلسہ سالانہ کی غرض

۱۔ حضورؑ اپنے اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء مندرجہ آئینہ کمالاتِ اسلام میں فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ "صرف طلبِ علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کیلئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔

۳۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴۔ نشان آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر اس جلسہ کی یہ غرض بیان فرماتے ہیں:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۵۔ ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہو گا۔"

جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے دعا

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کیساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہ ان پر کھولدے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کیساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر انکے بعد انکا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کیساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی کوشش کرو

چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد بھجوانا چاہیئے تاکہ مہمانوں کیلئے خوراک اور رہائش کے انتظامات میں دقت نہ ہو

ربوہ کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی خدمات اور اپنے مکانات جلسہ سالانہ کیلئے پیش کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ ر نومبر ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

پہلے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے چندہ کے متعلق متواتر کئی سالوں سے دیکھا گیا ہے کہ جو جماعتیں شروع سال میں چندہ دے دیتی ہیں وہ تو دے دیتی ہیں اور جو شروع میں نہیں دیتیں۔ ان کے ذمہ کافی بقایا رہ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے سالانہ بجٹ کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور ان کے ذمہ بھی بعض دو دو سال کا چندہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ

جلسہ سالانہ کا چندہ

ایک ایسی چیز ہے جس کے دینے کا ہمارے ملک میں سالہا سال سے رواج چلا آرہا ہے۔

جلسہ سالانہ ایک اجتماع کا موقعہ ہے۔ اور اجتماع کے موقعہ پر ہمارے ملک میں لوگوں کی عادت ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ امداد ضرور دیا کرتے ہیں۔ مثلاً شادیوں کے موقعہ پر اجتماع ہوتا ہے۔ تو تمام رشتہ دار جاتے ہیں اور وہاں کچھ نہ کچھ روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ موتوں کے موقعہ پر اجتماع ہوتا ہے تو تمام رشتہ دار جمع ہوتے ہیں تو کچھ نہ کچھ روپیہ دیتے ہیں۔ میلوں پر اجتماع ہوتا ہے۔ جو بعض دفعہ کسی ذلیل سی چیز کو یاد رکھنے کے لئے ہوتا ہے تو اس موقعہ پر بھی ہر گاؤں کا جو آدمی آتا ہے وہ آٹا یا کوئی اور چیز اپنے ساتھ لاتا ہے۔ اور میلہ کرنے والے فقیر کو دے دیتا ہے۔ وہ پہلے ذاتی ہوتا ہے جماعتی نہیں ہوتا۔ وہاں روٹی کسی کو نہیں ملتی۔ مگر پھر بھی لوگ میلہ کرانے والے فقیر کی جھونپڑی کے سامنے آٹے اور دوسری اشیاء کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔

اسی طرح

بزرگوں کے عرس

ہوتے ہیں۔ عرس بھی کوئی دین کی تبلیغ کا ذریعہ نہیں ہوتے۔ بلکہ صرف پیر بھائیوں کے ملنے کا ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ وہاں بھی لوگ بڑی قربانیاں کرتے ہیں۔ اور ان پیروں کی کچھ نہ کچھ امداد کرتے ہیں۔ جن کے وہ مرید ہوتے ہیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ تو عرسوں کی طرح نہیں بلکہ وہ ایک اہم دینی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ پھر اس موقعہ پر آنے والے سب مردوں اور عورتوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اور سب کے لئے رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے میں نے عرسوں میں جانے والوں سے پوچھا ہے وہ کہتے ہیں کہ عرسوں میں ۲۴ گھنٹوں میں صرف ایک ایک روٹی ملتی ہے۔ باقی جہاں کوئی چاہے گزارا کرے۔ بازار سے لے کر روٹی کھائے۔ یا کسی اور جگہ انتظام کرے لیکن یہاں تو باقاعدہ ہر شخص کو کھانا ملتا ہے اور ان کی

رہائش کا انتظام

ہوتا ہے۔ عرسوں میں کھانے کا انتظام ہوتا ہے اور نہ رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی لوگ وہاں پہنچتے ہیں۔ اس لئے یہ چندہ کوئی ایسا بوجھ نہیں ہے۔ جسے خوشی سے برداشت نہ کیا جاسکتا ہو۔ یہاں نہ صرف ہر آنے والے مرد کو کھانا دیا جاتا ہے بلکہ اس کی بیوی کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اس کے بچوں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اس کے بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اور اس کے ہم وطنوں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ گویا سارے لوگ چندوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اگر کچھ رقم بچ جاتی ہے۔ تو تبلیغ اسلام پر خرچ ہوتی ہے۔ پس

ہمارا جلسہ سالانہ

تمام عرسوں اور اجتماعوں سے بالکل مختلف ہے، اور اس میں حصہ لینا بڑے ثواب کا کام ہے جماعتوں کو چاہیئے کہ جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے کی پوری کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا المیہ تجربہ ہے کہ جو جماعتیں جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ دے دیتی ہیں وہ تو دے دیتی ہیں اور جو رہ جاتی ہیں، وہ رہتی چلی جاتی ہیں ان میں سے بعض تو بعد میں نظارت بیت المال کے پیچھے پڑنے کی وجہ سے اور خط و کتابت کرنے پر آخر سال میں چندہ پورا کر دیتی ہیں اور بعض جماعتوں کے ذمہ

دو دو سال کا بقایا

چلا جاتا ہے۔ حالانکہ انتظام پر تو بہر حال روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنے والوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ ان کی رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ روشنی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ پانی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ صفائی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ضروریات زندگی جو انہیں گھر پر پوری کرنی ہوتی ہیں وہ سب یہاں پوری کی جاتی ہیں اگر ہر احمدی یہ سمجھ کر کہ اگر وہ اپنے گھر پر رہتا تب بھی خرچ کرتا۔ انہی تین دنوں کے کھانے وغیرہ کا خرچ دے دیں تو

جلسہ سالانہ کے اخراجات

پورے ہو جاتے ہیں۔ وہ صرف یہ مدنظر رکھ لے کہ اول تو وہ اپنے اور اپنے بیوی بچوں کے تین دن کے کھانے کا خرچ جو اس نے گھر میں نہیں کھایا دے دے اور پھر اتنے ہی وہ مہمان سمجھ لے جو اب بجائے اس کے گھر جانے کے تین چار دن کے لئے سلسلہ کے مہمان بن گئے ہیں اور ان کا بھی خرچ دے دے۔ مثلاً ایک گھر کے سات افراد ہیں اور وہ جلسہ سالانہ پر آتے ہیں تو وہ سات افراد کے کھانے کا خرچ الگ دیں اور سات مہمانوں کا بھی دیں اور سمجھ لے کہ وہ سات مہمان اس کے گھر آئے ہیں۔ گویا وہ چودہ کسی کے لئے تین دن کا خرچ دے دے اور سمجھ لے کہ گھر کا خرچ بھی چل گیا اور مہمانوں کا خرچ بھی پورا ہو گیا۔

بعض دوست کہہ سکتے ہیں

کہ یہاں آنے کے لئے جو سفر پر کرایہ خرچ ہوتا ہے وہ تو ایک زائد بوجھ ہوتا ہے۔ یہ بات ٹھیک ہے۔ لیکن سارے سال میں کوئی نہ کوئی سیر بھی لوگ کیا ہی کرتے ہیں۔ اس کو بھی تم سیر ہی سمجھ لو۔ سیر میں بھی لوگ ریل یا موٹر میں بیٹھ کر سفر کرتے ہیں اور کرایہ پر کچھ نہ کچھ رقم خرچ آتی ہے۔ اور یہاں بھی وہ ریل یا موٹر میں ہی بیٹھ کر آتے ہیں۔ پھر یہ زائد بوجھ کیسے ہوا۔ پھر لوگ اپنے رشتہ داروں کو ملنے کے لئے جاتے ہیں اور یہاں بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب دوست آپس میں ملتے ہیں پھر یہاں

اتنے نکاح ہوتے ہیں

کہ میرے خیال میں دوسری جگہوں پر سال بھر میں بھی اتنے نکاح نہیں ہوتے۔ جتنے یہاں ایک دن میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہو جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جب میری صحت اچھی تھی تو قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مسجد مبارک میں دو دو سو

اڑھائی اڑھائی سو بلکہ بعض دفعہ چار چار سو نکاح پڑھا کرتا تھا۔ گویا دوستوں نے شادیوں اور بیاہوں پر اپنی اپنی جگہ جو خرچ کرنا ہوتا ہے وہ بھی یہاں آکر اٹھ جاتا ہے۔ غرض سیر بھی ہو گئی۔ دوستوں سے بھی مل لیا اور شادیوں اور بیاہوں میں بھی حصہ لے لیا۔ پس اگر یہاں آنے میں کسی کا کچھ زیادہ بھی خرچ ہو جائے تو کیا ہوا۔ اس کے تین اور کام بھی تو ہو گئے جو اسے بہرحال کرنے پڑتے خواہ وہ جلسہ پر آتا یا نہ آتا۔ کیونکہ اگر کوئی شادی ہوتی ہے تو سارا خاندان مل کر منگنی یا نکاح کیلئے جاتا ہے اور وہ کام یہاں مفت ہو جاتا ہے۔ پھر شادیوں میں مہمان آتے ہیں ان کو کھانا کھلانا پڑتا ہے لیکن یہاں خود شادی والے بھی لنگر میں کھانا کھاتے ہیں اور مہمان بھی لنگر میں کھانا کھاتے ہیں۔ غرض اگر ایک طرف خرچ بڑھتا ہے تو دوسری طرف تین چار اور کام بھی بغیر خرچ کے ہو جاتے ہیں۔ پس پہلے تو میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ

جلسہ سالانہ کا چندہ

جمع کرنے میں دوست ہمت سے کام لیں۔ تا کہ جلسہ پر آنیوالے مہمانوں کے لئے پہلے سے انتظام کیا جا سکے۔ اصل میں تو چندہ جلسہ سالانہ سال کے شروع میں ہی دے دینا چاہیئے کیونکہ اگر اجناس وقت پر خریدی جائیں تو ان پر بہت کم خرچ آتا ہے۔

جماعت کو چاہیئے کہ وہ وقت پر چندہ دے تا کہ کارکن سہولت سے چیزیں خرید سکیں۔ دوسرے میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ ربوہ کے لوگ جلسہ سالانہ پر آنے والے

مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مکانات دیں

گو اب مکانات خدا تعالےٰ کے فضل سے کافی بن گئے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ جلسہ پر آنے والوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے گو میں نے دیکھا ہے کہ کچھ مدت سے عورتوں میں یہ رَو چل رہی ہے کہ وہ الگ مکانوں کا مطالبہ نہیں کرتیں پہلے انہی کی طرف سے اصرار ہوتا تھا کہ ہم کو مردوں کے ساتھ الگ مکان ملے۔ اب دو سال سے بحمد اللہ کی منتظمات سے پتہ لگا ہے کہ عورتیں کہتی ہیں کہ ہم الگ مکانات میں نہیں رہیں گی۔ مرد ہمیں مکانوں میں بٹھا کر خود جلسہ پر چلے جاتے ہیں اور ہم جلسہ سننے سے محروم رہتی ہیں اسلئے ہم عورتوں میں ہی رہیں گی مردوں کے ساتھ نہیں رہیں گی۔ پہلے تو عورتوں کی طرف سے اصرار ہوتا تھا کہ انہیں مردوں کے ساتھ رہنے کے لئے الگ ٹھکانا مل جائے لیکن یہاں اس بات پر زور ہوتا ہے کہ ہمیں عورتوں کے ساتھ رہنے دیا جائے لیکن پھر بھی چونکہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے اس لئے اس رَو کے باوجود ہمیں کافی مکانوں کی ضرورت ہو گی۔ پس ربوہ والوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے مکانات کے زیادہ سے زیادہ حصے خالی کر کے جلسہ سالانہ کے کارکنوں کے سپرد کریں تاکہ وہ ان لوگوں کے لئے انتظام کر سکیں جو الگ مکانات مانگتے ہیں۔ باقی ابھی تو ہمارے پاس عمارتیں کافی ہیں جن میں مہمانوں کا گزارہ ہو جاتا ہے۔

سلسلہ کے اپنے مکانات ہیں

سکول ہیں کالج ہیں۔ پھر لنگر خانہ ہے مساجد ہیں ان میں مردوں کا گزارہ ہو جاتا ہے۔ مستورات کے ٹھہرنے کے لئے لجنہ کا ہال ہے۔ اسی طرح لڑکیوں کا سکول ہے۔ زنانہ کالج ہے۔ سردست ان کا گزارہ وہاں ہو جاتا ہے لیکن جب آنے والوں کی تعداد زیادہ ہو گئی تو پھر ان عمارتوں میں تمام مہمان نہیں ٹھہرائے جا سکیں گے۔ بلکہ ہمیں پختہ بیرکیں بنانی پڑیں گی۔ بہرحال جب تک وہ دن نہ آئے اس وقت تک ایک تو ربوہ والوں کو جلسہ کے لئے اپنے مکانات پیش کرنے چاہئیں اور پھر انہیں اپنی خدمات بھی پیش کرنی چاہئیں تاکہ جلسہ پر آنے والوں کو کوئی تکلیف نہ ہو۔

باہر کی جماعتوں کو چاہیئے

کہ وہ جلد سے جلد چندہ جلسہ سالانہ بھجوائیں اور پھر ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو جن کے متعلق ان کا خیال ہو کہ وہ فائدہ اٹھائیں گے ساتھ لانے کی کوشش کریں ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ جو لوگ جلسہ سالانہ پر آجاتے ہیں ان میں سے بہت کم لوگ بغیر اثر کے جاتے ہیں۔ اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں جو بیعت کر جاتے ہیں۔ اس لئے اس موقع سے فائدہ اٹھا کر آپ لوگ انہیں اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ جلسہ سننے کا تو انہیں اتنا شوق نہیں ہوتا جتنا احمدیوں کو ہوتا ہے۔ لیکن میلہ دیکھنے کا انہیں ضرور شوق ہوتا ہے اس لئے انہیں کہیں چلو میلہ ہی دیکھ آؤ۔ اور اگر وہ میلہ کے نام پر ہی یہاں آجائیں اور یہاں آکر ان کا

خدا اور اس کے رسول سے میل

ہو جائے تو اس میں تمہارا کیا ہرج ہے۔ یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔ پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب احمدی جلسے سے واپس جاتے ہیں اور وہ اپنی مجالس میں ذکر کرتے ہیں کہ وہاں اس دفعہ یہ دین کی باتیں ہوئیں۔ تو غیر احمدیوں میں بھی چونکہ ایمان ہوتا ہے اس لئے وہ کہتے ہیں کہ اگلے سال ہم بھی چلیں گے۔ لیکن سال کے آخر تک ان کا وہ جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے اسلئے سب دوست ابھی سے ایسے دوستوں کو کہنا شروع کر دیں کہ اس سال

جلسہ کے موقعہ پر ربوہ چلیں

وہاں جا کر کچھ خدا کی باتیں سن لینا اور اگر تقریریں نہ سننی ہوں تو میلہ ہی دیکھ لینا پس چاہیے وہ کس ذریعہ سے آئیں انہیں یہاں لانے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

یعنی شعر و شاعری سے ہمارا کوئی تعلق نہیں لیکن بعض لوگ چونکہ شعر کے شوقین ہوتے ہیں اس لئے اگر وہ دین کی باتیں شعروں میں سن لیں تو ہمارا کیا ہرج ہے۔ اسی طرح اگر بعض غیر احمدی دوست یہاں میلہ دیکھنے کے لئے ہی آجائیں لیکن یہاں آکر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے تو اس میں ہمارا کیا ہرج ہے پس آپ لوگ ابھی سے

اپنے غیر احمدی دوستوں میں تحریک کریں

کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہاں آئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ آپ نے ایک موقعہ پر ایک بڑی دردناک بات کہی فرمایا کہ دوست جلسہ پر ضرور آئیں۔ پتہ نہیں انہیں اگلے سال کے بعد مجھے دیکھنا نصیب ہو یا نہیں۔ وہ یہاں آئیں گے تو کم از کم مجھے تو دیکھ لیں گے۔ ہماری جماعت میں کئی لوگ ایسے ہیں جن کے دلوں پر اس فقرہ سے ایسی چوٹ لگی ہے کہ انہوں نے اس وقت سے مرکز میں آنا شروع کیا اور اب تک جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ہر سال مرکز میں آرہے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا تھا اور اب ۱۹۵۶ء آگیا ہے۔ گویا ۶۴ سال ہو گئے مگر بعض لوگ ایسے ہیں جو ۶۴ سال سے متواتر ہر سال جلسہ سالانہ دیکھنے چلے آئے ہیں مثلاً کل ہی

میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے

فوت ہوئے ہیں۔ انہوں نے ۱۸۹۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی جس پر اب ۶۱ سال گذر چکے ہیں۔ گویا ۱۸۹۵ء کے بعد انہوں نے اکسٹھ جلسے دیکھے ان کے ایک لڑکے نے بتایا کہ والد صاحب کہا کرتے تھے کہ میں نے جس وقت بیعت کی اس کے قریب زمانہ میں ہی میں نے ایک خواب دیکھا جس میں مجھے اپنی عمر ۴۵ سال بتائی گئی۔ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور رو پڑا۔ اور میں نے کہا حضور! بیعت کے بعد تو میرا خیال تھا کہ حضور کے الہاموں اور پیشگوئیوں کے مطابق احمدیت کو جو ترقیات نصیب ہونے والی ہیں انہیں دیکھوں گا مگر مجھے تو خواب آئی ہے کہ میری عمر صرف ۴۵ سال ہے اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں

شاید وہ ۴۵ کو ۹۰ کر دے۔ چنانچہ کل جو وہ فوت ہوئے تو ان کی عمر پورے ۹۰ سال کی تھی۔ اس طرح احمدیت کو جو ترقیات ملیں وہ بھی انہوں نے دیکھیں اور ۶۱ جلسے بھی دیکھے۔ ان کے چار بچے ہیں جو دین کی خدمت کر رہے ہیں۔ ایک قادیان میں درویش ہو کر بیٹھا ہے۔ ایک افریقہ میں مبلغ ہے۔ ایک یہاں مبلغ کام کرتا ہے اور چوتھا لڑکا مبلغ تو نہیں مگر وہ اب ربوہ آگیا ہے اور یہیں کام کرتا ہے۔ پہلے قادیان میں کام کرتا تھا لیکن اگر کوئی شخص مرکز میں رہے اور اس کی ترقی کا موجب ہو تو وہ بھی ایک رنگ میں خدمتِ دین ہی کرتا ہے۔ پھر ان کی ایک بیٹی بھی ایک واقف زندگی سے بیاہی ہوئی ہے باقی بیٹیوں کا مجھے علم نہیں بہرحال انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک

خدا تعالیٰ کا نشان دیکھا

جب ۴۵ سال کے بعد ۴۶ واں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہوں گے میں نے خدا تعالےٰ کا ایک نشان دیکھ لیا ہے۔ میں نے تو پینتالیس سال کی عمر میں مر جانا تھا اب ایک سال جو بڑھا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھا ہے۔ جب چھیالیسویں کے بعد سینتالیسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہوں گے میں نے خدا تعالےٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے میں نے پینتالیس سال کی عمر میں مر جانا تھا مگر اب دو سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں جب سینتالیسویں سال کے بعد اڑتالیسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہوں گے میں نے خدا تعالےٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے۔ میں نے پینتالیس سال کی عمر میں مر جانا تھا مگر اب تین سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں ...... گویا وہ ۴۵ سال تک برابر ہر سال یہ کہتے ہوں گے کہ میں نے خدا تعالےٰ کا نشان دیکھ لیا اور ہر سال جلسہ سالانہ پر ہزاروں ہزار احمدیوں کو آتا دیکھ کر ان کا ایمان بڑھتا ہو گا۔ پس

جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے:۔

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے

اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس اس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے اور مومن تو چھوٹے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آؤ گے تو ایک تو دین کی باتیں سن لو گے دوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لو گے یہ خدا تعالےٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں پس انہیں چاہیئے کہ وہ ابھی سے

جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں

یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لا سکتے ہوں انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں اگر تحریک کرنے پر کوئی کہے کہ میں تو احمدی نہیں تو اسے کہو کہ اگر جلسہ نہیں سنو گے تو میلہ ہی دیکھ لینا اگر تم انہیں میلہ دیکھنے کے لئے ہی لے آؤ اور یہاں آکر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے تو تمہیں کیسا مزہ آئے گا۔ حافظ روشن علی صاحب مرحوم سنایا کرتے تھے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایک دفعہ میں نے مسجد مبارک کے سامنے والے چوک میں دیکھا کہ ایک گروہ لوگوں کا لنگر خانہ کی طرف سے آرہا تھا اور ایک گروہ ہائی سکول کی طرف سے آرہا تھا جب دونوں گروہ چوک میں پہنچے تو ایک دوسرے کو دیکھ کر ٹھٹک گئے اور کچھ دیر رکنے کے بعد ایک طرف کے لوگ آگے بڑھے اور دوسرے گروہ کے آدمیوں سے بغل گیر ہو گئے اور پھر انہوں نے رونا شروع کر دیا۔ حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ مجھے یہ نظارہ دیکھ کر تعجب ہوا اور میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے اس پر ایک فریق نے بتایا کہ ہم ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں یہ ہمارے گاؤں میں پہلے احمدی ہوئے تھے اور ہم لوگ پیچھے احمدی ہوئے جب یہ لوگ احمدی ہوئے تو ہم لوگ طاقت ور تھے ہم نے ان کی سخت مخالفت کی اور انہیں اپنے گاؤں سے نکال دیا اس پر یہ کسی اور جگہ چلے گئے اب پندرہ بیس سال کے بعد یہ ہمیں اس جگہ ملے جب کہ ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں اس لئے انہیں دیکھ کر ہمیں رونا آگیا کہ ہم نے انہیں اپنے گھروں سے نکالا تھا لیکن اب ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں اور اسی

جگہ سے فیض لینے آئے ہیں جہاں سے انہوں نے فیض حاصل کیا تھا۔

اب دیکھو انہوں نے دس پندرہ سال سے اپنے رشتہ داروں کو نہیں دیکھا تھا لیکن قادیان میں ان کا ملاپ ہو گیا۔ اسی طرح اگر تم اپنے غیر احمدی دوستوں کو اپنے ساتھ لاؤ گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دے اور ان کا بغض جاتا رہے دلوں میں محبت پیدا کرنا خدا تعالےٰ کا کام ہے اور جب وہ کسی دل میں محبت پیدا کرتا ہے تو انسان حیران رہ جاتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب غزوہ حنین کے لئے تشریف لے گئے تو آپ کے ساتھ مکہ کے نومسلم بھی شامل ہو گئے تاکہ وہ جنگ کے میدان میں اپنے جوہر دکھائیں اور حریفوں پر اپنا رعب بٹھائیں انہی میں شیبہ نامی ایک شخص بھی تھا وہ کہتا ہے میں بھی اس لڑائی میں شامل ہوا مگر میری نیت یہ تھی کہ جس وقت لشکر آپس میں ملیں گے تو میں موقع پاکر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دوں گا۔ جب لڑائی تیز ہو گئی اور ادھر کے آدمی ادھر کے آدمیوں میں مل گئے تو میں نے تلوار کھینچی اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قریب ہونا شروع ہوا اس وقت مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میرے اور آپ کے درمیان آگ کا ایک شعلہ اٹھ رہا ہے جو قریب ہے کہ مجھے بھسم کر دے اس کے بعد مجھے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سنائی دی کہ شیبہ میرے قریب ہو جاؤ میں جب آپ کے قریب ہو گیا تو آپ نے میرے سینے پر ہاتھ پھیرا اور کہا اے خدا شیبہ کو شیطانی خیالوں سے نجات دے۔ شیبہ کہتے ہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پھیرنے کے ساتھ ہی میرے دل سے تمام دشمنیاں اور عداوتیں اڑ گئیں اور آپ کی محبت میرے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر گئی۔ پھر آپ نے فرمایا شیبہ آگے بڑھو اور لڑو تب میں آگے بڑھا اور اس وقت میرے دل میں سوائے اس کے اور کوئی خواہش نہ تھی کہ میں اپنی جان قربان کر کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بچاؤں اگر اس وقت میرا باپ بھی زندہ ہوتا اور میرے سامنے آجاتا تو خدا کی قسم میں اپنی تلوار سے اس کا سر کاٹنے میں ذرا بھی دریغ نہ کرتا۔ اسی قسم کے نظارے مرکز میں آنے پر ہی نظر آ سکتے ہیں ہم نے دیکھا ہے بعض لوگوں میں بڑی بڑی دشمنیاں تھیں مگر وہ یہاں آئے تو ان کے دلوں سے رنجشیں نکل گئیں اور اپنے بھائیوں کی محبت ان کے دلوں میں پیدا ہو گئی پس آپ لوگ جلسہ سالانہ پر آنے کی کوشش کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ بہت سے لوگ جو یہاں آتے ہیں۔ وہ خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی ہو کر جاتے ہیں۔ پس آپ لوگوں کو کثرت کے ساتھ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو تحریک کرنی چاہیئے اور انہیں یہاں لانا چاہیئے۔ ممکن ہے خدا تعالےٰ نے یہی موقعہ ان کی ہدایت کے لئے رکھا ہو۔ اللہ تعالےٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے کرتا ہے۔ ممکن ہے جس کو آپ باوجود کوشش کے احمدی نہیں بنا سکے تھے۔ وہ یہاں آکر احمدی ہو جائے۔ مجھے ایک احمدی نوجوان نے ایک دفعہ سنایا کہ میں اپنے ایک دوست کو جلسہ پر لایا وہ پہلے وہ بہت مخالفت کیا کرتا تھا۔ وہ یہاں آیا اس نے جلسہ سنا اور واپس چلا گیا۔ مگر اس نے بیعت نہیں کی۔ اگلے سال پھر جلسہ سالانہ آیا تو میں نے کہا اس دفعہ بھی جلسہ پہ چلو۔ کرایہ میں دے دوں گا۔ وہ کہنے لگا میں تو اپنے کرایہ پر جاؤں گا وہاں تو

خدا تعالےٰ کی باتیں

ہوتی ہیں۔ ان کے سننے کے لئے میں تمہارے کرایہ پر نہیں بلکہ اپنے کرایہ پر جاؤں گا۔ غرض اللہ تعالےٰ اس طرح دلوں کو ٹھیک کر دیا کرتا ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ پانچ پانچ سال تک جلسہ پر آتے رہے۔ لیکن انہوں نے بیعت نہ کی پھر یہاں آئے تو بیعت کر لی۔ اور بعض ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے پہلے سال ہی بیعت کر لی۔ مجھے یاد ہے منصوری کے ایک دوست سید عبدالوحید صاحب بیعت کے لئے آئے ان کے بھائی سید عبدالمجید صاحب پہلے سے احمدی تھے سید عبدالوحید صاحب کا لڑکا فضل الرحمٰن فیضی بڑا مخلص احمدی ہے اور سندھ میں رہتا ہے وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی وفات کے بعد پہلے جلسہ سالانہ پر آئے تھے۔ بیعت کے لئے انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور رونے لگ گئے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے تو ان کے بھائی نے بتایا کہ یہ بڑے سخت مخالف تھے اور میرے ساتھ احمدیت کی وجہ سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ اس کے بعد ان میں ایسا تغیر پیدا ہوا کہ یہ احمدیت کی طرف مائل ہو گئے اور اب بیعت کر رہے ہیں۔ غرض وہ یہاں آئے اور احمدی ہو گئے پھر جب تک زندہ رہے احمدیت میں بڑے اخلاص سے زندگی گذاری۔ اب ان کی اولاد بھی بڑی مخلص ہے۔ پس آپ لوگوں کو یہ موقعہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ دوستوں کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ

پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں

اور پہلے سے کئی گنا زیادہ اخلاص لیکر جائیں اور پھر وہ خود بھی اور ان کی بیویاں بھی اور ان کے بچے بھی ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو۔ اور دنیا کی کوئی محبت اور تعلق اس محبت اور تعلق کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے جو انہیں سلسلہ اور اسلام سے ہو۔ (آمین)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعرات۔ جمعہ و ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ۔ احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مینیجر الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔

دانت مت نکلوایئے

اگرچہ چاند ستاروں تک انسان کی دسترس ممکن ہے تو دانتوں کی امراض کا علاج کیوں ممکن نہیں؟ مندرجہ ذیل ادویات دانتوں کی بیماریوں کا مکمل اور مستقل علاج ہیں۔ نسخے ادر کیور ڈیو سنٹرز کے پتہ جات نوٹ فرمالیں۔

۱۔ "اینٹی پائیوریا" گوشت خوردہ اور مسوڑھوں کی خرابیوں کے لئے۔

۲۔ "اینٹی کیریز" دانتوں کے کھوکھلے پن (CARIES) کیلئے ہر درد کا مکمل کورس ۱۱/- روپے سولہ روزہ کورس ترتیبی

۳۔ "ٹوتھ کیور" دانت درد کے لئے مکمل کورس دو درجے فی پیکٹ ۲۵/-

خرچ ڈاک سوا روپیہ۔ معائنہ مشورہ اور لٹریچر مفت

خرچ ڈاک سوا روپیہ۔ معائنہ مشورہ اور لٹریچر مفت
لاہور کیور ڈیو سنٹر ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دہلی ہال
لائلپور کیور ڈیو سنٹر الفا میڈیکل سٹور کچہری بازار
سیالکوٹ کیور ڈیو سنٹر خالد میڈیکل سٹور ریلوے روڈ
سرگودہا کیور ڈیو سنٹر یاسین میڈیکل ہال کچہری بازار
راولپنڈی کیور ڈیو سنٹر حاجی میڈیسن کمپنی چوک نیا بازار
ربوہ کیور ڈیو سنٹر ڈاکٹر درجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار
ہیڈ کوارٹر: کیور ڈیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گرشنگر لاہور

بعدالت جناب ملک مہراسپ خان P.C.S. سول جج جھنگ بمقام چنیوٹ

درخواست نمبر ۲-۱ بابت سال ۱۹۶۳ء

حاجی محمد الدین ولد نور احمد بذریعہ مختار عام خود چوہدری غلام مرتضیٰ بار ایٹ لاء سکنہ ربوہ تحصیل چنیوٹ۔ ضلع جھنگ (سائل)

بنام

مسماۃ کلثوم بیگم وغیرہ ———— بنام :۔ عوام الناس

مقدمہ مندرجہ عنوان میں سائل محمد الدین نے ایک درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ جانشینی بابت ترکہ ڈاکٹر محمد احمد متوفی تعدادی ۔۔ ۵۵۵و۷ روپیہ عدالت ہذا میں گذاری ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا بنام خاص و عام مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست ہذا ہو۔ تو روز بتقرر ۱۳/۱۲/۶۳ بوقت ۹ بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً یا مختارتاً حاضر عدالت ہذا آکر پیش کریں۔ بصورت دیگر درخواست ہذا یکطرفہ مسموع ہو کر فیصلہ ہوگی

آج بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۹۶۳ء بہ ثبت میرے دستخط میرے و مہر عدالت جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

اعلان نکاح

عزیزم محمد اسحاق ولد (مولوی خلیل احمد مرحوم) کا نکاح ہمراہ صدیقہ بیگم صاحبہ بنت ملک عزیز احمد صاحب (برادر مولوی خلیل احمد مرحوم) کے ساتھ مورخہ ۱۱/۱۲/۶۳ کو مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مبلغ آٹھ صد روپیہ مہر پر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور تازندگی حسن سلوک اور محبت سے ہر دو خاندانوں کو آپس میں رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قادر بخش خان
کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ

اعلان نکاح و درخواست دعا

مورخہ ۲۰/۱۱/۶۳ کو مکرم میجر ڈاکٹر عبدالحق صاحب میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی صاحبزادی عزیزہ لطیفہ تنویر صاحبہ کا نکاح عزیزم مرزا انعام الحق صاحب ابن مرزا محمد حسین صاحب مرحوم شملوی منیجر مسلم کمرشل بنک وزیر آباد کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ہوا۔ اس نکاح کا اعلان مکرم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا امیر جماعت ہائے سابق صوبہ پنجاب نے کیا۔ آپ نے خطبہ نکاح میں تقویٰ اور تربیت اولاد پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی

برات راولپنڈی سے دوپہر کو ۲۰/۱۱/۶۳ کو جہلم وارد ہوئی اور پانچ بجے شام کے قریب واپس چلی گئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ آمین ثم آمین۔

(مرزا محمد لطیف جہلم)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۳۰ دسمبر۔ خفیہ پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے جس سے مبینہ طور پر صدر جانسن کی جان کو خطرہ تھا۔ اسے عجیب و غریب حرکات کی بنا پر حراست میں لے لیا گیا۔ پولیس نے گرفتار شدہ شخص کا نام بتانے یا اس کی طرف سے خطرہ کی وضاحت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مشتبہ آدمی کو جیل میں بند کر دیا گیا ہے۔

• لاہور ۳ دسمبر صوبائی حکومت جلد ہی جلد ہی ابتدائی اور اردو کے ہائی سکولوں کے استادوں کی تنخواہیں سرکاری سکولوں کے اساتذہ کے برابر کر دے گی اس کا انکشاف پارلیمانی سیکرٹری میاں معراج الدین نے کل صوبائی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں رانا محمد اقبال احمد خان کے ایک سوال کے جواب میں کیا۔ میاں معراج الدین نے بتایا کہ اس مقصد کے لئے عنقریب قواعد مرتب کئے جائیں گے انہوں نے کہا کہ اس وقت بلدیاتی سکولوں میں سرکاری سکولوں کے مقابلہ میں تنخواہوں کے سکیل کم ہیں میاں معراج الدین نے بتایا کہ مغربی پاکستان کے بلدیاتی ملازموں کی تنخواہوں کے سکیلوں کا اعلان آئندہ چند ماہ تک کر دیا جائے گا

• راولپنڈی ۳ دسمبر۔ قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر فضل القادر چوہدری قائم مقام صدر ایوب کے ملک سے باہر رہنے کے دوران قائم مقام صدر ہوں گے صدر ایوب اتوار کو ایک ہفتہ کے دورے پر لندن جا رہے ہیں۔

• نئی دہلی ۳ دسمبر۔ بھارت کے اسلحہ سازی کے وزیر مسٹر راگھو رامیہ نے کل لوک سبھا میں بتایا کہ بھارت میں ٹینکوں کی تیاری ۱۹۶۵ء کے شروع میں ہو جائے گی فوجی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چار سے چھ پہاڑی ڈویژن قائم کرنے کا کام جولائی تک مکمل ہو جائے گا۔

• نئی دہلی ۳ دسمبر ہندوستان کے اسلحہ سازی کے وزیر مسٹر راگھو رامیہ نے کہا ہے کہ مگ ٹینڈر جہازوں کے پرزے تیار کرنے کے لئے روس کی مدد سے حیدرآباد میں ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ روسی اور بھارتی انجینیروں کی سفارش پر مجوزہ کارخانے کے لئے جگہ منتخب کر لی گئی ہے۔

• ڈھاکہ ۳ دسمبر۔ مرکزی وزیر قانون شیخ خورشید احمد نے کل قومی اسمبلی میں بتایا کہ ہندوستانی مسلمانوں کے انخلاء سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے پاک و ہند کے درمیان وزارتی سطح پر مذاکرات شروع کرانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں

وزیر قانون نے یہ بات اس وقت کہی جب ان سے یہ دریافت کیا گیا کہ مسلمانوں کے جبری انخلاء سے پیدا شدہ صورت حال سے نمٹنے کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔ شیخ خورشید احمد نے مسٹر منصور الحق کے اس سوال کے جواب میں کہ آیا حکومت اس مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے بتایا کہ اس سوال پر نہایت سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے لیکن ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس بارے میں قطعی فیصلہ کب کیا جائے گا۔

کراچی ۳ دسمبر۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے آخری سال کے لئے پاکستان غیر ملکی زر مبادلہ کی ضرورتوں کا اندازہ لگانے کی غرض سے عالمی بنک کے دو ماہر چند ہفتوں کے آغاز میں پاکستان آئیں گے پاکستان میں اپنے دو ہفتہ قیام کے دوران عالمی بنک کے ماہر منصوبہ بندی کمیشن اور اقتصادی امور کے شعبہ کے ماہرین سے بات چیت کریں گے اور موجودہ اقتصادی صورت حال کا مطالعہ کر کے یہ اندازہ لگائیں گے کہ پاکستان نے غیر ملکی امداد اور قرضوں کو کتنے موثر طریقہ سے استعمال کیا ہے

• راولپنڈی ۳ دسمبر۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے ایک پائلٹ کی ہوشیاری سے جہاز کے ۵۴ مسافر گزند سے محفوظ رہے

کل صبح پی آئی اے کا ایک فوکر فرینڈشپ طیارہ جب ڈھاکہ کے راستے سے لاہور سے یہاں پہنچ کر ہوائی اڈے پر اترنے لگا تو اس کے اگلے پہیے جام ہو گئے پائلٹ جہاز کو چکروں کی شکل میں اڑاتا رہا اور پٹرول ختم ہو جانے پر اسے نیچے اتار لیا مسافروں سے بتایا کہ جہاز تقریباً نارمل حالت میں اترا۔ ادھر کسی کو خراش نہیں آئی تاہم ایک گھنٹہ تک انہیں اپنی سلامتی کے بارے میں انتہائی تشویش رہی ہوائی اڈے پر تمام ضروری انتظامات کر لئے گئے تھے معلوم ہوا ہے کہ جہاز کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے

• کراچی ۳ دسمبر۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب نے کہا ہے کہ ترقی پذیر ملکوں کو اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے لئے تجارت اور امداد دونوں کی ضرورت ہے

افریشیائی معاشی کانفرنس کے موقع پر رسالہ کامرس اینڈ انڈسٹری کے خاص نمبر کے لئے ایک پیغام میں وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ مختلف ملکوں اور طبقوں کے معیار زندگی میں فرق دور کرنا ہمارے دور کے اہم ترین مسئلوں میں سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر زیادہ ترقی یافتہ ملکوں کی حکومتیں ترقی پذیر ملکوں کو امداد اسی فرق کے مٹانے کی غرض سے دیتی ہیں "ہم ان کی مدد کے شکرگزار ہیں تاہم ترقی کا ایک صحیح طریقہ تجارت کو فروغ دینا ہے"۔

• عدن ۳ دسمبر۔ وفاقی حکومت کے ایک ترجمان کی اطلاع کے مطابق وفاقی جنوب عرب کے نیم فضائی مستقر لودر میں ایک مصری طیارہ اترا ہے جس میں ۱۳ سنتری سوار تھے سرکاری ذرائع کو یقین ہے کہ یہ سنتری مصری تھے اور طیارہ صنعاء (یمن) سے حبیب بانڈہ کو جاتے ہوئے راستہ بھول گیا۔ سنتریوں کو نگرانی میں لے لیا گیا ہے۔

• پورٹ ورڈ (ٹیکساس) ۳ دسمبر۔ مسز مارگریٹ اوسوالڈ نے کل ایک ملاقات میں کہا کہ میں یقین نہیں کرتی کہ میرے بیٹے لی ہاروے اوسوالڈ نے صدر کینیڈی کو قتل کیا تھا مجھے امریکہ کے لوگوں اور دوسرے ملکوں سے کوئی چار سو خط موصول ہوئے ہیں جن میں مجھ سے ہمدردی اور امداد کی پیش کش کی گئی ہے میری زندگی آزمائش اور شدید کرب سے لبریز ہو گئی ہے۔

• کراچی ۳ دسمبر۔ لارڈ ونگ ماسٹر آف دی عدالت ہائے انصاف انگلستان آج روزہ دورہ پر یہاں پہنچ گئے۔

• بیروت ۳ دسمبر۔ بعث پارٹی کے عراق میں اقتدار سے محرومی کے گہرے اثرات نہ صرف عراق پر پڑے ہیں۔ بلکہ پورے عرب کی سیاست متاثر ہوئی ہے۔

بعث پارٹی کے حامی ہفتہ وار اخبار الاحد کے ایڈیٹر سید طہٰ نے عراق کے حالیہ انقلاب سے پیدا شدہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ۱۸ نومبر سے قبل عارف بعث پارٹی کی مدد سے حکومت کرتے تھے مگر اب بعث پارٹی اقتدار کے لئے ان کی دست نگر ہے اگرچہ اب مکمل طور پر بعث پارٹی کی حکومت نہیں ہے پھر بھی شام میں برسر اقتدار بعث حکومت سے صدر عارف کی حکومت کا اتحاد اور معاہدے برقرار ہیں۔

• واشنگٹن ۳ دسمبر صدر جانسن آئندہ تین ماہ کے اندر مغربی جرمنی کے چانسلر ایرہارڈ۔ برطانوی وزیر اعظم ڈگلس ہیوم اور اطالوی صدر سیگنی سے ملاقاتیں کریں گے سب سے پہلے چانسلر ایرہارڈ آئیں گے اور ۲۸، ۲۹ دسمبر کو ٹیکساس میں مسٹر جانسن کے مہمان ہوں گے۔ برطانوی وزیر اعظم ۱۲ اور ۱۳ فروری کو واشنگٹن آئیں گے۔ ان دونوں ملاقاتوں میں امریکہ اور ان کے ان دونوں بڑے حلیفوں کے باہمی مفاد کے اہم مسائل پر بحث ہو گی۔ اطالوی صدر سرکاری دورہ پر ۱۴، ۱۵ جنوری کو یہاں آئیں گے۔ برطانوی وزیر اعظم اور جرمن چانسلر کے ساتھ ان کے وزرائے خارجہ بھی آئیں گے

• ماسکو ۳ دسمبر۔ روس بحر الکاہل میں پھر راکٹوں کے تجربے کرنے والا ہے۔ اس سے پہلے دو مرتبہ وہ اس علاقے میں یہ تجربے کر چکا ہے۔ وہ کسی بڑی خلائی کامیابی کا پیش خیمہ تھے۔ روس کے اڈوں سے اڈوں سے راکٹ چھوڑے جاتے ہیں۔ جو بحر الکاہل میں مقررہ نشانوں پر گرتے ہیں۔ اس بار یہ تجربے پہلے کی نسبت طویل عرصے کے لئے ہو رہے ہیں۔ یہ آج سے شروع ہوں گے ۲۵ جنوری تک جاری رہیں گے۔ جس علاقے میں روسی راکٹ گریں گے۔ اس سے طیاروں اور بحری جہازوں کو گذرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

• کراچی ۳ دسمبر: جمہوریہ چین میں دیسی طریقہ علاج کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ وہاں اس وقت تقریباً پانچ لاکھ اطباء حکمت کر رہے ہیں۔ حکیم محمد سعید نے جو گذشتہ شب پاکستان کے اطباء کے وفد کے ساتھ چین کا مطالعاتی دورہ کر کے بذریعہ طیارہ واپس پہنچے۔ ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ چینی حکومت دیسی طب کے فروغ کے لئے پاکستان سے آپس میں اطباء اور دوا سازوں کا تبادلہ کرنا چاہتی ہے۔ وفد کے سربراہ حکیم سعید نے مزید بتایا کہ چینی حکومت پاکستان سے گہرے ثقافتی سیاسی اور دوستانہ تعلقات استوار کرنا چاہتی ہے حکیم سعید نے بیان جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ چین میں اقلیت کو مکمل آزادی ہے۔ ان کے مذہب میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کی جاتی۔ وفد نے کینٹن میں وہ قدیم مسجد بھی دیکھی جو چین کے بادشاہ کے پاس پیغام حق لے جانے والے آنحضرت کے سفیر سعد بن ابی وقاص نے تعمیر کی تھی۔

دُنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر

حسب سابق امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقع پر مورخہ ۲۶/۱۲/۶۳ بروز جمعرات بوقت سات بجے شب دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا انتظام کر رہی ہے۔ جو دوست اس موقع پر کسی زبان میں تقریر کرنا چاہتے ہوں یا کر سکتے ہوں تو وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔ تقریر کے لئے ایک اقتباس دیا جائے گا۔ جس کا ترجمہ متعلقہ زبان میں پڑھنا ہو گا۔

جو صاحب ایک سے زیادہ زبان میں تقریر کر سکتے ہوں۔ وہ بھی مطلع فرما دیں

امراء صاحبان اور قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ اگر ان کے علم میں کوئی دوست کسی خاص زبان میں تقریر کر سکتے ہوں تو ان کے کوائف سے بھی مطلع فرما دیں۔ نیز اس امر سے بھی مطلع فرما دیں کہ آیا وہ دوست امسال جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دُعا

میرے عزیز دوست مکرم چوہدری شریف احمد صاحب ابن چوہدری غلام احمد صاحب سمن آباد لاہور کو کھیلتے ہوئے شدید چوٹ لگ گئی ہے جس سے ان کی ہنسلی کی ہڈی چار پانچ جگہ سے شکستہ ہو گئی ہے۔ وہ ان دنوں ربوہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کے درد مندانہ درخواست ہے کہ ان کی مکمل اور جلد شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(عطاء المجیب راشد۔ ربوہ)

ضروری اعلان

بل ماہ نومبر ۱۹۶۳ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوائے گئے ہیں۔ ان بلوں کی رقم ۱۰ دسمبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہیئے۔ جو ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقوم ۱۰ تاریخ تک دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں گے ان کے فنڈ بلوں کی ترسیل روک دی جائے گی (مینیجر)

رجسٹرڈ ڈی نمبر ایل ۵۲۵۴